السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم تقویٰ شعار، جس عالم کی سند واجازت وخلافت شرعاً معتبر ہے، ان سے سند واجازت وخلافت حاصل کر کے موافق شرع شریف وعظ وپند سنا کر لوگوں سے بیعت لیتے، ممنوعات شرعیہ سے توبہ کرا کے تنبیہ وتاکید کے ساتھ جماعتوں کا بندوبست کیا کرتے، جس میں امر دین کی ترقی ہو، نیز قوموں نے ان کو اپنا پیشوا وسردار بھی گردان لیا۔ جماعتوں میں سے ایک شخص نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا۔ یہ امر ناشائستہ دیکھ کر وہ عالم مذکور وسرداران جماعت کی بعد اظہار گواہان یہ رائے قرار پائی کہ جب تک وہ شخص پہلے شوہر سے طلاق لے کر بعد عدت تجدید نکاح نہ کرے، تب تک جماعت سے الگ رہے گا۔ بعدہ ایک شخص ذی حیثیت نے چند لوگ سمیت اس مرتکب گناہ کے طرف دار ہو کر ضداً اس کے ساتھ اکل وشرب سلام ومصافحہ وغیرہ برتاؤ کر کے خلاف شرع شامل کر لیے، حتیٰ کہ اس خلیفہ مذکور کے زندہ رہتے ہوئے اس کی حکومت وسرداری میں غیر عالم کو بلا کر بلا عذر شرعی ان کی بیعت کے اوپر ضداً بیعت بھی کر لیے۔ اس لیے جماعت میں نہایت فتنہ وفساد برپا ہوا نیز انتظام جماعت بالکل بگڑ گیا۔ آیا اس قسم کی بیعت لینا و بیعت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ نیز بیعت لینے والا عالم و بیعت کرنے والا ازروئے شریف گناہگار ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کی بیعت لینا وکرنا شرعاً ناجائز ہے اور ایسی بیعت لینے والا اور کرنے والے سب کے سب گناہگار ہیں، ان سب لوگوں کو اس سے توبہ کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ٢ ... سورة المائدة

(مسلمانو! تم لوگ نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو")

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ جس شخص نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا، اس نے بلاشبہ گناہ اور زیادتی کی اور حرام کاری کا مرتکب ہوا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالمُحصَنٰتُ مِنَ النِّساءِ ٢٤ ... سورة النساء

''تم لوگوں پر شوہر دار عورتیں حرام کی گئیں۔''

اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ جس شخص نے بیعت لی اور بھی جن لوگوں نے بیعت کی، ان سب لوگوں نے گناہ اور زیادتی پر اس شخص کی مدد کی، جس نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا، پس ان سب لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم مذکور صدر کی خلاف ورزی کی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی یہی تو گناہ ہے۔ پس بلاشبہ یہ سب لوگ گناہگار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلا تَركَنوا إِلَى الَّذينَ ظَلَموا ١١٣ ... سورة هود

(مسلمانو! تم ان لوگوں کی طرف نہ جھک پڑو (یعنی ان لوگوں کا ساتھ نہ دو اور ان لوگوں کے طرف دار نہ بنو) جنھوں نے ظلم کیا (یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم اور قانون کی خلاف ورزی کی)

اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ظالموں، یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کا ساتھ دینے اور ان کے طرف دار بننے سے منع فرمایا ہے اور بیعت لینے والے اور بیعت کرنے والوں نے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی خلاف ورزی کی کہ شخص ظالم کا جس نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا تھا، ساتھ دیا اور اس کے طرف دار بن گئے لہٰذا اس وجہ سے بھی سب کے سب گناہگار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاعتَصِموا بِحَبلِ اللَّهِ جَميعًا وَلا تَفَرَّقوا ١٠٣ ... سورة آل عمران

''اللہ کی رسی کو، یعنی اللہ کے حکموں اور قانون کو سب مل کر خوب مضبوط پکڑے رہو۔ اللہ کے حکموں اور قانون کی پابندی میں سب ایک جماعت ہو کر رہو اور فرقہ فرقہ نہ بنو۔''

یعنی جماعت میں پھوٹ نہ ڈالو اور جماعت کو درہم برہم نہ کرو اور اس میں کچھ شک نہیں کہ مذکور صدر لوگوں نے اس حکم اور قانون کی خلاف ورزی کی، ایک جماعت ہو کر نہ رہے، بلکہ شخص مذکور بالا کے طرف دار ہو کر جماعت میں پھوٹ ڈال دی اور جماعت کو درہم برہم کر دیا، پس یہ لوگ اسی وجہ سے بھی گناہگار ہوئے، لہٰذا ان سب کو چاہیے کہ توبہ کر کے اس گندگی سے پاک ہو کر آپس میں مل کر اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الادب، صفحہ: **713**

محدث فتویٰ